D

تاریخ (مالیات میں)۔

- **تاریخ منظوری۔** قرد کی سہولیات یا مالیاتی تاجرت، یا کسی معاہدے کی منظوری، تصدیق یا توثیق کی تاریخ۔
- **قرضے کی موثری کی تاریخ۔** وہ تاریخ جس پر یا جس کے بعد قرضے کی رقم دسبرس کی جا سکے یا قرضے کے اکاؤنٹ سے نکالی جا سکے۔
- **تاریخ عرصیت۔** وہ تاریخ جس پر قرضے کی ادائیگی یا بقیہ جات قرضے کے معاہدے کے تحت واجب الادا ہوں یا، وہ تاریخ جس پر کوئی قرضی نصیرا یہ جیسے کہ پرومیسری نوٹ، مبادلہ بل یا بانڈ واجب الادا ہوں۔

یک روزہ پرڈرافٹ۔ یہ ادائیگی کے نظام کا تخلیق کردہ ایک قرد ہے جو مرکزی بینک ادائیگی کی ہدایت موصول ہوتے ہی رسیدداری بینک کے ریزرو اکاؤنٹ (محفوظ کھاتے) کو کریڈٹ کرتا ہے۔ لیکن بھیجنے والے بینک کے محفوظ کھاتے سے اس رقم کی منہائی دن کے اختتام پر کی جاتی ہے اور اس طرح بھیجنے والے بینک کے لیے یک روزہ پرڈرافٹ کی تخلیق عمل میں آتی ہے۔ یہ طریقہ مختلف ملکوں میں الگ الگ ہے۔ بینک آف جاپان اور سوئس نیشنل بینک اس کی اجازت نہیں دیتے۔ امریکہ کا فیڈرل ریزرو اور بنڈیس بینک آف جرمنی اس کی اجازت دیتے ہیں، لیکن صرف ایک خاص حد تک۔ بینک آف انگلینڈ اور بینک آف فرانس کسی حد کے بغیر ان کی اجازت دیتے ہیں۔ دن کے خاتمے پر ان رقوم کے ناکافی ہونے کی صورت میں ادا کرنے والے بینک کو مرکزی بینک کی جانب سے پرڈرافٹ کا یہ سلسلہ بینکاری کے نظام میں روانی پیدا کرتا ہے۔ لیکن اس کا نتیجہ زری توسیع ہے، اور اس سلسلے میں مرکزی بینک کو دیفال کے خطرے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

ڈبنچر۔ ایک برطانوی اصطلاح جس کا امریکی مترادف کارپوریٹ بانڈ ہے۔ یہ ایک قرضی نصیرا یہ ہے جس کو کسی کارپوریشن یا کمپنی نے قرض لینے کے لئے جاری کیا ہو۔ اور یوں قرضی واجبات کی تشکیل ہوتی ہے جن کے حاملین کو ایک مصرحہ شرح حاصل، اجرائی کمپنی کو ادا کرنے پڑتے ہیں، خواہ وہ کمپنی اس مدت میں کوئی منافع کما سکے یا نہ کما سکے۔ (اندراج دیکھئے)

ڈیبٹ۔ حساب داری کی ایک اصطلاح جس کا مطلب بہ حیثیت اسم کے کھاتے کا میزان، نقدی میزان، واجبات، یا آمدنی میں کمی ہے۔ بہ حیثیت فعل کے اس کا مطلب کھاتے کی منہائی یا کھاتے میں منہادہ اندراج ہیں۔

منہائی کی اطلاع۔ کسی گاہک کو اس منہادہ رقم کے بارے میں اطلاع دینا جو کھاتے سے نکالی گئی ہو۔ جسے عام طور سے بینک خود انجام دیتا ہے، اور ضروری نہیں کہ گاہک اس سے واقف ہو۔

ڈیبٹ کارڈ۔ کریڈٹ کارڈ کی طرح کا ایک کارڈ جسے کریڈٹ کارڈ ہی کی طرح اشیاء یا خدمات کے عوض ادائیگی کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔ اس قسم کی ادائیگیاں کھاتے دار کے وہ کھاتے جو فروخداروں کے پاس ہو، ان میں سے منہا کی جاتی ہے۔ ڈیبٹ کارڈ کے اجرائی کھاتہ داروں کو کریڈٹ کارڈ کی طرح کی جاتی ہے۔

قرضہ۔ یہ ایک لازمہ ہے۔ یہ وہ رقم ہے جو قرض کے طور پر کسی قرضہ گار سے لی گئی ہو، جس کی مدت، اس پر شرح سود اور ردائیگی کے شرائط قرض خواہ اور قرضہ گار کے مابین پہلے سے طے کر لی گئی ہوں، اور قرض کا کفالہ یا تحفظ بھی مہیا کیا گیا ہو۔ ایک مالیاتی لازمہ یا واجبہ کے طور پر یہ اصطلاح (debt) عام استعمال میں دوسری اصطلاحوں جیسے قرد (credit) یا قرض (loan) یا قرض خواہی (borreowing) کے مترادف سمجھی جاتی ہے لیکن اس کا مفہوم سیاق وسباق کے حوالے سے مختلف ہو سکتا ہے۔ یعنی کہ قرضہ (debt) سے مراد ان تمام اجمالی قرضوں کی مجموعی رقم بھی ہو سکتی ہے جن کو کسی قرض گیر یا قرضدار کے خریطے میں اور ہر قرض کی مد میں علیحدہ علیحدہ درج کیا گیا ہو۔ اس لئے قرضہ (debt)، قرض گیریوں (borrowings) کے مشابہ ہے۔ مزید برآں، قرضے کئی قسم کے ہو سکتے ہیں اور انھیں قرض گیروں کے حوالے سے درج کیا جاتا ہے۔ یا یہ درجہ بندی قرضی رقوم کے استعمالات، عرصیت، شرحات سود، ردائیگی کی نوعیت، کفالے کی عمدگی یا ان کی قسم، ذرائع قرضہ، مبداء، قرضی کرنسی، اور قرضی طرام یا شرائط کے حوالے سے کی جاتی ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

قرض اور اثاثے کا تناسب۔ یہ کسی کمپنی کے طویل مدتی قرضوں کا اس کے مجموعی اثاثوں سے تناسب ہے جو کہ قرض کی متناسب مالیت کو اثاثوں کے لحاظ سے ظاہر کرتا ہے اور قرضوں کی ان اثاثوں کی بناء پر اثاثوں کی مناظمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ تناسب مالیاتی لیوریج کا بھی ایک پیمانہ ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

بحران قرض۔ قرض کا بحران کئی سطحوں پر ابھر سکتا ہے۔ مثلاً کسی ایک بینک کے لئے قرضے کے بحران سے مراد اس کے قرض داروں کے ہمہ گیر دیفالات ہیں جن کے بقیہ جات کی ردائیگی کا مفاہمہ انفرادی طور پر نہیں کیا جا سکتا ہے، خصوصا جب قرض داروں کی مشکلات یکساں ہوں۔ ملکی بینکاری میں بحران اس وقت اُبھر سکتا ہے جب قرض داروں کی تجارتی لائن پر خطر ہو، یا وہ کسی پر خطر شعبہ یا ضمنی شعبے سے منسلک ہوں۔ یا پھر وہ شعبہ جات ایسے سنگین اور ناموافق مالیاتی اور معاشی مسائل سے دو چار ہوں جو کہ قرض داروں کی دسترس سے باہر ہو۔ یا پھر قرضے کا بحران پورے بینکاری نظام کو بڑے قرض داران کے دیفالات کی وجہ سے درپیش ہو سکتا ہے جیسا کہ بڑے بڑے پاکستانی بینکوں کو درپیش ہیں۔ یا بین الاقوامی سطح پر مشرقی ایشیاء کے ممالک کا جائیدادی معماران کے دیفالے، جو کہ 1990ء کے اولین سالوں میں درپیش ہوئے، یہاں تک کہ متعلقہ بینکوں کی مقدوریت خطرے میں پڑ گئی۔ اس طرح کے بحران بین الاقوامی مالیات کی سطح پر ماضی میں بیشتر ممالک کو درپیش ہوئے، جو کہ بیرونی قرضوں کی ادائیگات میں ہمہ گیر ناگزاریوں یا دیفالے کی صورت میں نمودار ہوئی۔ ان کی وجہ توازن ادائیگی کے پے در پے خسارات تھے جو کہ متعدد معاشیاتی مسائل کی وجہ سے درپیش ہوئے۔

قرض اور مالکایہ کا تناسب ۔ یہ کسی فرم یا کسی بینک میں حصہ دار کے مالکایہ کے ساتھ طویل مدتی قرض کا تناسب ہے۔قرض اور مالکایہ کا تناسب جتنا کم ہوگا، مالکایہ رقم کا سرمائے میں حصہ اتنا ہی زیادہ ہوگا جو کاروبار کی توسیع کے لئے کمپنی کی زیادہ قدامت پسندانہ طویل مدتی حکمت عملی کا اظہار کرے گا۔لیکن قرض دہندگان کے نقطہ نگاہ سے اضافی قرض کے لئے وہ کمپنی اتنی ہی زیادہ پرکشش ہوگی۔تاہم اس فیصلے کا انحصار کہ سرمائے کی طویل مدتی اخراجات کی مال کاری قرض گیریوں سے کی جائے یا سرمایہ کے بازاروں سے حاصل کردہ اضافی مالکایہ سے۔یہ بہت سارے عوامل پر منحصر ہوتا ہے جو کہ کاروباری یا مالیاتی ادارے سے مخصوص ہوتے ہیں۔(اندراجات دیکھئے)

قرضی مالیات ۔ وہ رقوم جو بطور قرض بینکوں یا مالیاتی اداروں سے اکٹھی کی گئی ہوں۔یا پھر مالیاتی بازاروں میں قرضی نصیرایات فروخت کر کے حاصل کی گئی ہوں۔

قرض اور مالکایہ کا صواپ ۔ مالی مشکلات میں قرض داروں کی مدد کرنے کی غرض سے بینک بسا اوقات اسٹاک کے حصص کو قرضوں کے متبادل کے طور پر قبول کرنے کے لئے آمادہ ہو جاتے ہیں اور یوں ایک قرضہ مالکایہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے غیر کارگزار اثاثے کارگزار اثاثوں میں بدل جاتے ہیں۔

قرضی نصیرایئے ۔ مختلف اقسام کی قرض داریوں کے نصیرائے ،مثلاً مبادلہ بل ، پرومیسری نوٹ ، بانڈ اور کاروباری کاغذات۔

حدقرض ،سقف قرض ۔ اس سے مراد وہ بیش ترین رقم ہے جو کوئی قرض لینے والا قرض لے سکتا ہے۔ذاتی ملکیت والے کاروبار اور کمپنیوں کے معاملے میں حد کا تعین قرض دینے والا بینک کرسکتا ہے۔سرکاری معاملے میں یہ ایک قانونی حد ہو سکتی ہے جسے قانونی یا دستوری طور پر مقرر کیا گیا ہو۔(اندراج دیکھئے)

قرض کی مناظمت کے تناسبات ۔ یہ کسی کمپنی یا کاروباری یا مالیاتی ادارے کے قرض کی مناظمت اور مالیاتی لیوریج کی اثر انگیزیوں کا ایک پیمانہ فراہم کرتے ہیں۔یا قرض کی مال کاری کے استعمال اور مال کاری کے لیوریج کے اثر انگیزی کی پیائش کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ تناسبات کاروباری سرگرمی کے خطرے اور حاصل کے خاکے کو قرض کی مال کاری کے ساتھ یا لیوریج کے ساتھ وابستہ خطرے اور حاصل کے ساتھ استوار کرتے ہیں۔ ان میں یہ تناسبات شامل ہیں۔مجموعی اثاثوں کے ساتھ مجموعی قرض کا تناسب ،قرض اور مالکایہ کا تناسب ،اور ان کمائیوں کا مجموعی سود سے تناسب ،جن میں ٹیکس اور سود شامل نہیں ہے۔متوازی طور پر لیوریج کے تناسبات قرض کی مناظمت کا بھی ایک پیمانہ فراہم کرتے ہیں۔(اندراجات دیکھئے)

دسبرسیہ اور ادائیہ قرض ۔ انگریزی میں اس کا مخفف ڈی او ڈی ہے۔ اس سے مراد کسی تاریخ پر قرضے کی وہ رقم ہے ، جو کہ کسی قرض دار کو کسی قرضے کی لائن سے یا کسی منظور شدہ قرضے سے دسبرس کر دی گئی ہو اور اب وہ رقم واجب الادا ہو۔بجز اس چکونت کی رقم کے جو کہ ادا کی جا چکی ہو۔یا ڈی او ڈی کسی قرض دار کے کل قرض لازمات ہیں جو کہ کئی قرض گاروں کو ادا کرنے ہوں۔

قرض کے تناسبات ۔ یہ تناسبات قرضی مالکاری کا جملہ مال کاری کے متناسب جسامت اور کوریج کا ایک پیمانہ فراہم کرتے ہیں۔ وہ قرضی مالکاری جو کاروباری سرمایہ کی ضروریات کے لئے ،یا مشینیں اور آلات بدلنے کے لئے ،یا طویل مدتی سرمایہ کاری کی ضروریات کے لئے حاصل کی گئی ہو۔انہیں لیوریج کے تناسبات بھی کہا جاتا ہے جو یہ ہیں۔

- **وضعی تناسبات ۔** یہ فرم کی مالیاتی وضع میں مالکایہ کے لحاظ سے قرض کے تناسب کا اظہار کرتے ہیں ۔یعنی یہ قرض اور مالکایہ کا تناسب اور قرض کا اثاثے سے تناسب ہے ۔
- **کوریج تناسبات ۔** یہ تناسبات قرضی لازمات کے مالیاتی تحفظ کا ایک پیمانہ فراہم کرتے ہیں ، جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ قرض کی یا معاوضی عندیت کو ان مالیاتی وسائل سے پورا کیا جائے جو کہ فرم کو دستیاب ہوں ۔ یہ تناسبات سود اور مقررہ چارج کے کوریج تناسب ہیں ۔ (اندراجات دیکھئے)

قرضے کی بازیابی ،حصولی ۔ اس سے مراد دیفالہ قرضوں پر اصل اور سود کی دیرینہ بقایا ادائیگیوں کی وصولی ہے ۔ کوئی قرض گار کسی دیفالیہ قرض دار سے ادائیگیوں کے حصول کے لئے کئی قسم کے طرز یئے اختیار کرسکتا ہے ۔ بازیابی کے یہ طرز یئے کفالہ کی تحصلت سے لے کر کفالہ کی فروخت ، تیسرے فریق کی ضمانتوں کی منسوخی ، نیز قرض دار کے دیگر نمو یاب اثاثوں پر حق تصرف کے اطلاق پر مشتمل ہوسکتے ہیں ۔لیکن ان اقدامات سے قرضے کی مکمل بازیابی میں کامیابی کبھی کبھار ہی ہوتی ہے ۔اس لئے عموماً بینک دیفالہ قرضوں کو نئے تازہ قرضوں میں تبدیل کر دیتا ہے ، بشرطیکہ قرض دار سے یہ توقع ہو کہ وہ اپنی مالی مشکلات پر قابو پالے گا اور مقدوریت حاصل کرے گا ۔

قرض سے افاقہ ۔ کسی قرض گار کی جانب سے یہ افاقہ کسی قرض دار کو مہیا کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنی مالی حالت سنوار سکے اور قرض کی ادائیگی شروع کرسکے ، ورنہ وہ قرض ناقص قرار دیا جائے گا اور اس صورت میں قرض گار کو نقصان ہوگا ۔اس افاقہ کا انتظام یوں کیا جاتا ہے ۔

- **قرضی ادائیگیوں کی نو جدولی** جس کے تحت قرض میں ایک رعایتی مدت دے کر اس کی عرصیت میں توسیع کی جاتی ہے ۔ البتہ اس کا انحصار قرضے کی نوعیت اور قرض دار کی مالیاتی نگارات پر ہے ۔
- **قرضوں کی شرائط یا شرح سود میں رعایت ،** گرچہ یہ نجی شعبہ کے دیفالی قرضہ جات کے ضمن میں شاذ و نادر ہی دی جاتی ہیں ۔
- **نئے قرضوں کی فراہمی** تاکہ سیالیت بہم کی جائے ،اور یوں قرض دار کے کاروبار میں نمویت ہوسکے ۔ یا پھر قرض دار نئے قرضوں سے پرانے قرضوں کو ادا کرسکے ۔ (اندراج دیکھئے)

افاقہ قرض ۔ اگر یہ افاقہ نجی شعبہ کے قرض داروں کو دیا گیا ہو تو اِس رعایت میں بھی مندرجہ بالا عناصر شامل ہیں اور اس کا انحصار قرض دار کی سودے کرنے کی قوت اور قرض گار بینکوں کے قرضی معرض پر ہے جو کہ پچھلے قرضوں پر مبنی ہے ۔ افاقے کا بندوبست عام طور پر بڑے اور بااثر قرض داروں کے معاملات میں بسا اوقات حکومت کی مدد سے کیا جاتا ہے ، تاکہ کسی بڑی کارپوریشن کو کاروباری یا صنعتی شعبے کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہو ، اسے نامقدور یا دیوالیہ ہونے سے بچایا جاسکے ۔

سرکاری شعبہ کے لئے افاقہ قرض ۔ سرکاری شعبہ کے لئے یہ افاقے بھی مندرجہ بالا عناصر سے تشکیل پاتے ہیں اور قرض دار اور قرض خواہوں کے درمیان قرض کی نو جدولی اور نو وضعی کے معاہدے کا ایک خاص حصہ ہیں جس کا بیشتر تعلق بیرونی قرضے کے باقیات سے ہے ۔

قرض کی نوجدولی۔ کسی قرض کی نوجدولی قرض گار اور اس کے قرض دار کے مابین ایک معاہدے کے تحت کی جاتی ہے تاکہ زر اصل اور سود کی ادائیگی کا از سرنو بندوبست کیا جاسکے جو کہ دسبرس شدہ اور ادائیہ قرض پر واجب الادا ہوں۔ علاوہ ازیں اس نوجدولی کے معاہدے کی رو سے قرض کے افاقہ کی مراعات بھی مہیا کی جاسکتی ہیں، تاکہ قرض دار مالیاتی توانائی حاصل کرکے قرضی لازمات پورے کرسکے۔

قرض کی نووضعی۔ اس سے مراد کسی قرض گار اور اس کے قرض دار کے مابین معاہداتی طور پر کسی قرض کے باقیات کی از سرنو ترتیب ہے جو کہ قرض دار کے دیفال کی وجہ سے یا بقیہ جات کی تاخیر ادائیگی کی وجہ سے درپیش ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں بقیہ جات کی نوجدولی لامحالہ کرنی پڑتی ہے جس کی رو سے بقیہ جات اور تاخیری ادائیگی کو نئے قرض میں تبدیل کردیا جاتا ہے۔ یہ اہتمام قرض دار کی ساکھ وری کو بحال کرنے کے لئے اور ان کھاتوں کو جاری حیثیت دینے کے لئے نہایت اہم ہے۔ نووضعی میں درج ذیل شامل ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

- **قرضوں کی عرصیت کی توسیع۔** یعنی قرض کے باقیات اور دسبرسیہ قرض کو طویل مدتی لازمات میں تبدیل کرنا۔ اس کا مطلب قرض کے موجودہ لازمات کو نئے لازمات میں ڈھال دینا ہے جیسے کہ یہ نیا قرض ہو۔ عملاً یہ ایک نئے قرض کے ذریعے پرانے قرض کی باضابطہ ردادئیگی ہے تاکہ قرض دار کی ساکھ وری برقرار رہے اور ایک فارمل دیفالہ نہ پیش ہو۔
- **قرض کی ادائیگیوں کا التواء** تاکہ قرض دار کو ایک رعایتی مدت حاصل ہوسکے اور وہ اپنا سیلان نقد بحال کرکے قرض ادا کرسکے۔
- **طویل مدتی قرضوں کا مالکایہ میں صواپ یا تبدیلیت۔** یعنی کہ ان قرضوں کو مالکایہ کے حصص میں تبدیل کرنا۔ لیکن اس قسم کے صواپ کی سہولت بڑے قرض داران کو ہی مل سکتی ہے جن کے پاس وافر مقدار میں اثاثے ہوں اور ان کے کاروباری ترقی کے امکانات نہایت قوی ہوں۔

یوں قرضے کا نیا نظام الاوقات یا وضع نو، کھاتہ نویسی کے عمل نہیں ہیں۔ بلکہ یہ وہ اہم معاہدے ہیں جو بالعموم بااثر قرض لینے والے مثلاً بڑی بڑی کارپوریشنوں، اور ایک گروہ یا سندیکت کے طور پر کام کرنے والے قرض گاروں کے درمیان طویل مذاکرات کے ذریعے طے پاتے ہیں جن میں متعدد شرائط اور فعالیت کی مدات ہوتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ عبوری مالیانی کا بھی بندوبست ہوتا ہے۔

قرض کا تحفظ۔ کسی قرض دار کے اثاثوں کے عوض مالی دعوے جو قرضی متاجرات کی شکل میں ہوں جو اس قرض کا تحفظ مہیا کرتے ہوں جن کی واپسی لازمی ہے اور جن پر ایک مقررہ رقم واجب الادا ہوتی ہے۔ ان مالی دعوں کی مدت ادائیگی اور شرح سود پہلے سے متعین ہوجاتی ہے، جس میں رعایت یا کٹوتی کا عنصر بھی ہوسکتا ہے۔ اس قسم کے تاجرت کے ذریعے تخلیق کردہ قرض میں کاروباری کاغذ، بینک کے امانتی سٹیفکیٹ، بلز اور بانڈ وغیرہ شامل ہیں۔

قرضی معاوضہ۔ وہ رقم جو قرض دار سے عرصہ وار واجب الادا ہو۔ اس میں زر اصل اور سود کی سالانہ، شش ماہی، یا سہ ماہی ادائیگیاں بطور چکونت کے شامل ہیں اور ان شرائط پر جو کہ پہلے سے منظور شدہ ہوں۔ کسی ایک قرضے کے ضمن میں یہ ردائگات کا وہ سلسلہ ہے جو اس وقت تک جاری رہتا ہے، جب تک کہ قرض ادا نہ ہو جائے۔ کسی بڑے قرض دار کے لئے اور کئی قرضوں پر قرضی معاوضہ وہ رقم ہے جو کہ تمام قرضی ردائگات کا ایک مجموعہ ہے جو کہ ایک مخصوص عرصہ، عموماً مالی سال کے دوران واجب الادا ہوتا ہے۔ البتہ سود کا چارج صرف دسبرس شدہ اور قرض کی بقایا رقم پر لاگو ہوتا ہے۔ مثلاً قرضے کی لائن کے ضمن میں قرضی معاوضہ صرف وہ سود کا چارج اور زر اصل کی واپسی ہے جو کہ قرض کی نکالی ہوئی رقم پر ادا کی جائے۔ جب کہ غیر دسبرس شدہ قرض پر عندیت کی ایک فیس چارج کی جاتی ہے جسے قرضی معاہدے کے تحت شامل کیا گیا ہو۔

قرضی معاوضہ کے لازمات۔ قرض داروں کے وہ عندیات اور واجبات جو کہ قرضوں کی اصل رقم کی واپسی اور سود کی ادائیگیوں کے سلسلے میں واجب ہوتے ہوں۔

قرضی معاوضہ کا جدول۔ قرض کی اصل رقم کی قسطوں کی واپسی اور سود کی ادائیگی کے لئے نظام الاوقات، یا کسی قرض کی اقساطی ادائیگیوں کا جدول۔

ناسرمائیت۔ یہ کاروبار، کمپنی، کارپوریشن یا بینک میں حصہ داروں کے فنڈ پر بار بننے والے نقصانات کے باعث سرمایہ کی بردگی ہے۔ کسی کمپنی یا کارپوریشن کے لئے کاروباری نقصانات مختلف ذرائع سے نمودار ہو سکتے ہیں، لیکن بینک کے لئے نقصانات زیادہ تر ڈوبے ہوئے قرضوں سے نمودار ہوتے ہیں جنہیں قلم زد یعنی معاف کرنا پڑتا ہے۔

عدم مرکزی فیصلہ سازی۔ یہ فیصلہ سازی کا ایک ایسا نام ہے۔ جس کے تحت کسی تنظیم کی اعلیٰ مناظمت اس تنظیم کے یونٹوں یا افسروں کو فیصلہ سازی کی ذمہ داریاں تھما دیتی ہے تا کہ کاروبارانہ اطوار میں سرعت پیدا ہو۔ البتہ مناظمت ساتھ ہی ساتھ معیاری رہبرائے بھی مہیا کرتی ہے تا کہ ماتحتوں کو فیصلہ سازی میں آسانی ہو، لیکن انہیں دائرہ عمل کے اندر جسے مناظمت نے وضع کئے ہوں۔ اس طور پر یہ نظام ماتحتوں کو اور یونٹوں کو خود مختاری مہیا کرتا ہے۔ اور اس طرح جغرافیائی طور پر خود مختار حلقے بنا کر ان کو فیصلہ سازی کے اختیارات سونپ دیئے جاتے ہیں گر چہ ان کی فیصلہ سازیاں مناظمت کے رہبرانے اور حدود اختیارات پر منحصر ہوتی ہے۔

فرسودگی بلحاظ تنزل میزان۔ یہ فرسودگی کو تیز کرنے کا طریقۂ کار ہے جس کی وجہ سے کسی اثاثے کی مالیت میں تیزی سے کمی ہوتی ہے اور وہ اس طرح سے کہ اثاثہ کی مالیت میں سے فرسودگی کی لاگت کو اثاثے کی کارآمد مدت کے شروع کے سالوں میں منہا کر دیا جاتا ہے۔ عموماً یہ طریقہ اثاثوں کی قابل ٹیکس مالیت کو کم کرنے کے لئے اختیار کیا جاتا ہے۔

محفوظے کے لئے منہائی۔ روکی ہوئی کمائیوں کے ایک حصے کی علیحدہ سے محفوظ کھاتوں میں منتقلی جو کہ حصافوں کے لئے دستیاب نہ ہوں۔

دیفال۔ بینکاری میں دیفال سے مراد اصل رقم اورقرض کے باقیات پر واجب الادا سود کی ادائیگی میں قرض دار کی ناکامی ہے۔ دیفال کا اعلان اس وقت کیا جاتا ہے، جب قرض گار اورقرض دار کے درمیان بقایا ادائیگیوں کو پورا کرنے کے تمام ممکنہ ذرائع ختم ہو چکے ہوں اورقرض کی ردائیگی کے مزید امکانات موجود نہ ہوں۔اس صورت میں قرض گار کے لئے صرف یہ وسیلہ رہ جاتا ہے، کہ وہ قرض کے کفالہ پر دسترس حاصل کر کے اس کی قرقی اور سیالینہ کروائے۔لیکن اگر کفالہ سے حاصل ہونے والی مالیت، بقایا ادائیگیوں کی رقم کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہو،تو پھرقرض گار کو اپنی فرد میزان میں یا حصے داروں کے فنڈ میں قرض کے نقصان کوسمونا پڑتا ہے۔ دیفال کے اسباب قرض گار کے کاروبار میں بڑے نقصانات بکری، محاصل اور آمدنی میں پے در پے کمی ہو سکتے ہیں جو کہ حقیقی دیفالہ ہے،لیکن دیفال قرض گار کو دھوکہ دینے کی نیت سے بھی کیا جا سکتا ہے،جس کا قرض خواہ کی مالی حیثیت سے کوئی تعلق نہ ہو۔ دیفال کی کئی اقسام ہیں،ان میں سے کچھ یہ ہیں۔

- **قرض کا دیفال۔** یہ وہ دیفال ہے جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے جو کسی قرض کے ضمن میں ہوسکتا ہے۔یعنی کہ اگر کسی قرض دار سے ایک خاص قرضے پرادائیگیوں کے بقایات ہونے شروع ہو جائیں،خواہ وہ قرض دار دوسرے قرضوں پرردائگات کر رہا ہو،اور اپنے دوسرے قرضوں یامالی لازمات کو صحیح طور پر پورے کر رہا ہو،تو یہ دیفال ہوگا۔
- **ردائگات کا دیفال۔** اس سے مراد کسی قرض دار کی زراصل اورسود کی مقررہ تاریخوں پر ناادائیگی ہے جو کہ قرضی معاہدے میں مصرحہ طور پر درج ہوں۔ یہ ممکن ہے کہ یہ نوبت آنے کے باوجودقرض دار کو دیفالیہ نہ قرار دیا جائے۔ لیکن اگر کئی ردائگات یوں اکٹھا ہوتی رہیں،اور باقیات بڑھتے جائیں تو پھرقرض دار کو دیفالیہ قرار دیا جاسکتا ہے۔
- **متاجرت کا دیفال۔**اس سے مراد کسی متاجرہ یعنی کسی ٹھیکے کے لازمات کی غیر فعالیت ہے۔خواہ کوئی بھی پارٹی ملوث ہو،اور خواہ یہ مالی لازمات ہوں یا متاجرے سے منسلک فعالیت کا کوئی اور جزو ہوں۔
- **نظامی دیفال۔**اس سے مرادقرض داروں کا ہمہ گیر دیفال ہے جس سے پورانظام بینکاری متاثر ہو۔

دیفال کی شرح۔ مجموئی قرض کا صرف وہ حصہ جسے کسی خاص مدت کے دوران میں دیفالہ قرار دیا گیا ہو۔

خطرہ دیفال۔ اس سے مراد یہ امکان ہے کہ کوئی قرض دارقرضی بقایات کو یا زراصل یا سودکووقت پرادانہیں کرے گا۔اس لحاظ سے خطرہ دیفال،خطرہ قرض کے مساوی ہے۔اوراس لئے اس خطرہ کا مداوا کرنا بینکاری کاروبار کے لئے بہت اہم ہے۔اس خطرہ کا ازالہ اولین طور پرکفالہ کی کوالٹی کوتعین کر کے ہی کیا جاسکتا ہے۔خطرہ دیفال کسی بھی قرض دار کی ساکھ وری کی تعینت میں ایک غالب عنصر ہے،اوراس کا تعین کفالہ،قرض دار کی گزشتہ فعالیت اوراس کا مالیاتی استحکام،اس کے کاروباری لائن کے امکانات،تیسرے فریق کی پشت پناہی اور دیگرملحوظات کے مجموعے کے طور پر کیا جاتا ہے جو کہ قرض خواہ کی قرض داری کی اہلیت کے بارے میں ہوں۔

دیفالیہ۔کوئی ایسا قرض دار جوقرضے کی واپسی میں ناکام رہا ہو،جس نے قرض کے باقیات یعنی کہ اصل اورسود کی ردائگات کے لازمات کو پورا نہ کیا ہو۔

ملتوی شدہ ٹیکس۔ کسی کمپنی کی حساب داری میں ٹیکس کے تسلیم شدہ واجبوں اور ٹیکس افسران کو بتائے گئے ٹیکس کے واجبوں کے درمیان فرق سے پیدا ہونے والے ٹیکس، یا ان کی وہ رقم جو ایک مدت میں واجب الادا ہو۔ لیکن اس کی ادائیگی اگلی مدت تک ملتوی کر دی گئی ہو۔

ملتوی ادائیگی۔ وہ ادائیگی جو ابھی بقایا ہو لیکن معاہداتی طور پر اسے ملتوی کر دیا گیا ہو تا کہ باقیات یا دیفالہ نہ ہو جائے۔

خسارے کی مالیانی۔ یہ حکومت کی زائد بجٹی مالیانی ہے۔ اگر حکومت کا بجٹ تخمینی خسارے سے بھی بڑھ جائے جو کہ بجٹ میں شامل ہوں تو اس خسارے کی مالیت کو پورا کرنے کے لئے حکومت کو بجٹ کی مدات سے باہر کی رقوم کا سہارا لینا پڑتا ہے جس کو زائد بجٹی یا بیرون بجٹی مالیات کہہ سکتے ہیں۔ یہ رقوم مرکزی بینک کے قرضے ہیں یا پھر بینکاری نظام کے قرضے ہیں، جو کہ حکومت مرکزی بینک سے یا پھر بینکوں سے تھوڑی مدت کے لئے حاصل کرتی ہے۔ یہ قرضے عموماً قلیل مدتی مالیاتی نصیرایوں کو جاری کر کے حاصل کئے جاتے ہیں جن میں خزانے کے بل، خزانے کے سٹیفکیٹ، یا حکومتی بانڈ شامل ہیں۔ اور جن کی لاگت عموماً بازاری قرضوں کی لاگت سے کم ہوتی ہے۔ خساراتی مالیانی رسدزر کے اضافے کی بنیادی وجہ ہے۔ مرکزی بینک، بحیثیت حکومت کے بینکار کے، حکومت یا حکومتی اداروں کو یا ریاستی آجرات کو ان کی اخراجات اور آمدنی کے فرق، یعنی خسارے کو پورا کرنے کے لئے قرض دیتا ہے۔ مرکزی بینک کے یہ قرضہ جات چونکہ اس کی فرد میزان میں بطور اثاثے کے درج کئے جاتے ہیں اس لئے یہ اثاثے مرکزی بینک کے کرنسی نوٹ، یعنی کہ مرکزی بینک کے واجبات کی پشت پناہی مہیا کرتے ہیں، اور مرکزی بینک کو مزید کرنسی نوٹ جاری کرنے کی مہلت دیتے ہیں۔ اس لئے خسارہ کی مالیانی کو کرنسی نوٹ چھاپنے اور افراطیہ (گرانی) رجحانات کو یعنی کہ مہنگائی کو مزید تقویت دینے سے موسوم کیا جاتا ہے۔ البتہ اگر حکومت یہ قرض داریاں بینکوں سے کرتی ہے اور بینک حکومت کے مالی نصیرایات مثلاً خزانہ کے بل یا سٹیفکیٹ یا حکومتی بانڈ خرید کر حکومت کو قرضیہ رقوم بہم پہنچاتے ہیں تو اس حد تک خسارہ مالیانی کے افراطیہ اثرات اتنے سنگین نہیں ہوتے۔ یعنی کہ افراطیہ اثرات کا انحصار، یعنی کہ مہنگائی کا انحصار اس پر موقوف ہے کہ نظام قرضداری کس خوش اسلوبی سے خسارے کی مالیانی کو نبھاتا ہے یا اپنے نظام میں سمو لیتا ہے۔

تفرینہ۔ معاشی سرگرمی میں تفرینہ ایک اہم تنزل ہے۔ یعنی کہ پیداوار، سرمایہ کاری، روزگاریوں، اور آمدنی کی سطح میں کمی، کاروباری تجارہ میں کمی لیکن گدامیہ میں فروغ، فروخت اور منافعوں میں کمی جس کے نتیجے میں کاروباری نقصانات ہوں یا نفع آوری میں بہت زیادہ کمی واقع ہو۔ تفرینہ کساد بازاری یا پسمانیہ سے آگے کی ایک اور منزل ہے۔ اگر اس صورت حال کا مقابلہ مؤثر اقدامات سے نہ کیا جائے تو یہ حالت ابتر ہو کر وسیع پیمانے کے بحرانیہ کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ ان اقدامات میں کم کی ہوئی سود کی شرحیں، ارزاں قرد، اور آسان سیالیت ہے تا کہ سرکاری اخراجات، بینکاری قرد، صارف کی آمدنی اور خرچ میں اضافہ ہو۔ ان کا مقصد معیشت میں طلب کی مجموعی سطح کو بلند کرنا ہوتا ہے۔

تفریطی رجحانات۔ ان کا اظہار پیداوار، روزگار، آمدنی، فروخت اور نفع سے منسلک مالیاتی اور معاشی رہنما مظاہرات سے ہوتا ہے۔

اختیار قردگاری کی تفویض۔ کسی بینک کی مجلس نظما کی طرف سے قرضوں اور کریڈٹ کی دیگر سہولتوں کی ایک خاص حد تک منظوری کا اختیار، جو مختلف سطحوں کی کریڈٹ کمیٹیوں کو، خطوں، علاقوں اور حلقوں کے سربراہ سینئر منصرمان کو یا سینئر منیجروں کو تفویض کر دیا جائے، یا عارضی پیش وصولیوں کی منظوری کے صوابدیدی اختیارات دیئے جائیں۔

ناگزاری۔ کسی قرض کی ناگزاری سے مراد کسی قرض دار کی جانب سے ردائگات کے لازمات کی عدم تکمیل ہے۔ یا ان میں تاخیر ہے بحوالہ اس جدول کے، جس میں چکونت یا اقساطی ردائگات کا تعین کر دیا گیا ہو۔ اگر یہ عدم تکمیل جاری رہے تو یہ ناگزاری دیفال سے پہلے کا ایک مرحلہ ہے۔

ناگزاری کی رپورٹ۔ کسی بینک کے تیار کردہ عرصہ ورانہ رپورٹ جو واجب الادا سود یا اصل کی اقساط کی ادائیگی کے وعدے کی تکمیل میں گاہکوں کو ناکامی کے بارے میں ہوتی ہے۔

ناگزار قرض دار۔ وہ قرض دار جس پر کسی قرضے کا زر اصل یا سود کی رقم بقایا ہو۔ یعنی کہ وہ قرض دار جس نے قرضی ردائگات کے لازمات کی حسب جدول تعمیل نہ کی ہو، اور یوں زر اصل اور سود کے بقیہ جات اکٹھا بڑھتے جا رہے ہوں۔ ناگزاری، قرض دار کو دیئے گئے کسی خاص قرض پر ہوسکتی ہے، یا قرض دار کے تمام لئے ہوئے قرضوں کے سلسلے میں بھی ہو سکتی ہے۔ اگر یہ عدم تکمیل برقرار رہے تو قرض گاران اس قرض دار کو دیفالیہ ٹھہرا سکتے ہیں۔

ناگزار قرض۔ یہ قرض گار کے نقطۂ نظر سے کسی واحد قرضے پر واجب ادائیگیوں میں قرض دار کی عدم تعمیل ہے۔ اگر ناگزاری برقرار رہتی ہے اور اتنے زیادہ بقیہ جات جمع ہو جاتے ہیں جن کی ردائیگی کی استطاعت قرض دار میں نہیں ہے تو ناگزار قرضے کو دیفالہ قرض قرار دیا جاسکتا ہے۔

قرد کی طلب۔ اس سے مراد قرض داروں کی جانب سے قرضی رقم کی طلب ہے۔ مجموعی سطح پر یہ اس مجموعی قرد کی طلب کی عکاسی کرتی ہے جس کی ضرورت مختلف قسم کے قرض داروں کو کسی خاص وقت میں سود کی شرحوں کی ایک معینہ وضع پر ہوتی ہے۔ یا قرضی رقومات کے لیے معینہ شرح سود پر ایک واحد قرض دار کی جانب سے قرض کی طلب ہے۔

طلبی امانتیں۔ یہ امانتیں کسی بینک کے گاہک کے جاری کھاتے یا چیک دار کھاتے کے کریڈٹ میزانات ہیں، جو کہ عموماً بلا سودی ہوتے ہیں۔ یہ امانتیں مختصر مدتی ہوتی ہیں اور امانت دار انہیں کسی وقت بھی نکلوا سکتا ہے یا منتقل کرسکتا ہے۔ طلبی امانتیں بینک کے لئے قرضیاب رقوم کا ایک بڑا حصہ ہیں گرچہ یہ قرضیاب رقوم مختصر مدتی ہوتی ہیں۔

زر کی طلب۔ یہ عام لوگوں، کاروباری اداروں، اور کمپنیوں کی جاب سے زر کے رقومات کی طلب ہے۔ مجموعی سطح پر یہ گھرانوں اور کاروباروں کی مجموعی طلب زر کی نمائندگی کرتی ہے۔ جو کہ سودوں کے لیے نیز نقدی کی اس مقدار کے لیے ہیں جو کہ سیالیت کی غیر متوقع ضروریات کے لیے درکار ہوں، اور جن کا تعلق مجموعی آمدنی کی سطح سے ہو۔ اس سے مراد گھرانوں کے زر کی وہ رقومات ہیں جو کہ نقدی اور مماثل نقدی کی صورت میں سودوں کی اغراض کے لیے یا ذخیرہ قدر کے طور پر رکھی جائیں۔

طلبی قرضہ۔ ایسا قرضہ جو اس کی عرصیت سے پہلے قرض گار کے واپس مانگنے پر یا حسب ضرورت واپس کرنا پڑے۔

ادائیگی کی مانگ۔ ادائیگی کا دعویٰ کرنا۔ یعنی کہ کوئی قبول کرنے والا کسی چیک، بل یا نوٹ پیش کر کے ادائیگی طلب کرے جب وہ واجب ہو جائے۔

غیرقومیانہ۔ ریاستی ملکیت کو ہٹا کر نجی ملکیت میں لے آنا۔ مثلاً کسی ریاستی کمپنی یا ریاستی بینک یا ریاستی آجرت کی ملکیت کو نجی شعبہ کے حوالے کرنا۔ یہ کسی حکومت کی جانب سے حکومتی ملکیت یا حکومت کے کنٹرول کو کم کرنے کا ایک اہم مرحلہ ہے۔

امانتیں۔ ان سے مراد بینکوں اور مالیاتی اداروں کے پاس طرح طرح کے امانتی کھاتوں میں وہ رقوم ہیں جنہیں طلبی امانت، مدتی یا بچتی امانتوں کے طور پر رکھا گیا ہو۔ یہ وہ مالیاتی بچتیں ہیں جنہیں بینکاری نظام نے گھرانوں، کاروبار اور کمپنیوں سے بطور امانت اکٹھا کیا ہو۔ یہ رقوم بینکوں اور دیگر قرض گار اداروں کے لئے قرضیابی رقومات کا اہم ترین ذریعہ ہیں۔

امانتی سرٹیفکیٹس۔ یہ امانتوں کے سٹرفکیٹ ہیں۔ انہیں انگریزی میں سی ڈی کہا جاتا ہے۔ یہ رقوم کی اس مخصوص مقدار کو ظاہر کرتے ہیں جسے ایک پہلے سے طے شدہ مدت کے لئے بطور امانت رکھا گیا ہو۔ (اندراج دیکھئے)

ڈپازٹ چیک۔ کاوبار میں یہ ایک طلبی امانتی نصیرا یہ ہے، جو پیش کئے جانے پر اس بینک کو قابل ادائیگی ہو جس کے نام یہ لکھا گیا ہو۔

کھاتہ طلبی امانات۔ وہ کھاتے جہاں کریڈٹ کے میزان یا ان کا کوئی حصہ عندالطلب قابل واپسی ہو۔ مثلاً جاری کھاتے۔

امانتوں میں توسیع۔ بینکوں کی مجموعی امانتوں میں اضافہ جو بینکوں کی تنظیم بندی اور ان کوششوں کے ذریعہ حاصل ہو جنہیں بینک امانتیں اکٹھا کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ یہ اضافہ بینکاری کاروبار کی توسیع کا اہم ذریعہ ہے۔

امانتی ضمانت اسکیم۔ ایک ایسا بندوبست جس کی رو سے بینک کی ناکامی کی صورت میں حکومت ایک مقررہ حد تک امانتوں کی واپسی کی ضمانت دیتی ہے۔ اس اسکیم میں بینکنگ کے نظام میں جمع شدہ امانتیں شامل ہوسکتی ہیں، لیکن وہ امانتیں جو مالیاتی کمپنیوں یا دیگر غیر بینکی مالیاتی اداروں کے سپرد کی گئی ہوں انہیں شامل نہیں کیا جاتا۔ یہ ضمانت یا پشت پناہی نظام بینکاری پر امانتیوں کے اعتماد کو فروغ دینے یا کسی بینک کی بڑی ناکامی کی صورت میں امداد کے طور پر، یا بینکوں پر عمومی یورش روکنے کے لئے ہوتی ہے۔ البتہ اس قسم کی ضمانتی اسکیمیں حکومتوں کے لئے بہت مہنگی ثابت ہوتی ہیں اور متنازعہ ہیں۔ کیونکہ وہ بینکاری کے کاروبار میں موجود اخلاقی اندیشے کو بڑھا سکتی ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

امانتی شرحات سود۔ یہ بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں سمیت امانتیں لینے والے اداروں کی جانب سے مختلف اقسام کی امانتوں پر پیش کردہ سود کی شرحیں ہیں، جو زیادہ تر عرصیت یا کم ترین مطلوبہ بقایہ پر مبنی ہوتی ہیں جنہیں امانتی کھاتے میں موجود ہونا ضروری ہے۔

امانتی ادارہ۔ کوئی ادارہ جسے امانتیں جمع کرنے کا اختیار ہو مثلاً کوئی کمرشل بینک یا بچت گار بینک۔ انہیں تحویلاتی زر کے بینک بھی کہا جاتا ہے۔ان اداروں کے لئے اطلاعی ،انضباطی اور نگرانی کے مطلوبات کو پورا کرنا لازم ہوتا ہے، کیونکہ یہ عوامی رقوم اور یوں عوامی اعتماد کے تحویل دار ہیں۔اسی لئے وہ کسی انضباطی مقتدرہ، یا مرکزی بینک کے سامنے جواب دہ ہوتے ہیں۔ اور انہیں اسباب کی بناء پر مالیاتی کمپنیوں یا دیگر غیر ملکی مالیاتی اداروں کو تحویلاتی اداروں کے زمرے میں شامل نہیں کیا جاتا۔

امانتی بیمہ۔ امریکہ، برطانیہ اور دیگر ملکوں میں بالعموم حکومت کی حمایت یافتہ بیمہ اسکیم جو بینکوں کی جانب سے ادا کردہ پریمیم کے عوض اس امر کی ضمانت فراہم کرتی ہے کہ اگر بینک ناکام ہو جائے تو امانتیوں کو اپنی امانتوں کے بدلے میں ایک مقررہ حد تک نقد رقم ملے گی۔

امانتی بیمہ فنڈ۔ بینکوں کی جانب سے امانتی بیمہ اسکیم کے تحت ادا کردہ پریمیم سے اکٹھا ہونے والا فنڈ جو کہ ضمانت شدہ ادائیگیوں کے لئے مخصوص ہے۔

امانتی واجبات۔ یہ کسی بینک کے واجبوں کا سب سے بڑا حصہ ہوتے ہیں جو جاریہ، بچتی یا امانت کے کھاتوں میں جمع شدہ امانت پر مشتمل ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں کسی بینک کے جاری کردہ امانتی نصیرایئے، جیسے کہ سی ڈی جو امانت داروں کے پاس ہوں۔

امانت جیسے واجبات۔ کسی بینک کے یہ عارضی واجبات ہیں۔ مثلاً طلبی ڈرافٹ، ڈاک منتقلی، ادائیگیوں کے آرڈر، ادائیہ کھاتے، اور وہ نقدی مارجن جو اعتبارناموں یا ضمانتوں کے لئے رکھے گئے ہوں۔

امانتوں کی جمع بندی۔ ان سے مراد بینکوں اور امانتی اداروں کی وہ کاوشیں ہیں، جن کے ذریعہ گھرانوں کی مالیاتی بچتیں بطور امانت ان کے پاس رکھوائی جاتی ہیں۔ یعنی کہ بچت گاروں کو اپنی بچتوں کو بطور امانت رکھنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اور یوں بینکوں اور امانتی اداروں کی امانتی بساط کو فروغ دیا جاتا ہے۔

امانتی زر کے بینک۔ وہ بینک جو امانتی رقوم رکھنے کے مجاز ہیں۔ یا جنہیں امانتوں کو رکھنے کا باضابطہ اختیار دیا گیا ہو، تاکہ ان بینکوں کو ان غیر بینک امانتی اداروں سے تمیز کیا جا سکے جو امانتی کاروبار کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجموعی امانتوں کا بیشتر ین حصہ امانتی بینکوں کے پاس ہوتا ہے اور امانتی بینک اس کنٹرول کے نظام کا مرکزی جزو ہیں جس کی رو سے زر اور قرضوں کی شرح نمو کو روکا جاتا ہے۔ یعنی کہ مرکزی بینک کی وہ کاروائیاں جو سیالیت اور محفوظات کی بندشوں سے متعلق ہیں اور جو امانات کے حجم سے منسلک ہیں، ان کی مؤثریت امانتی بینکوں کے عمالات پر منحصر ہے۔ چونکہ مرکزی بینک کی ملک گیر مجموعی زری طلب کو کنٹرول کرنے اور ان سے متعلق مقاصد کو پورا کرنے کا سارا عمل امانتی بینکوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے، لہٰذا زری پالیسیوں کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار ان بینکوں کے عمالات پر ہے۔

امانت دار۔ کوئی شخص یا کوئی کاروباری ادارہ یا کوئی کمپنی جو بینک کے کھاتے میں نقد رقم، چیک، ڈرافٹ وغیرہ جمع کراتا ہے۔

امانت گھر (تمسکات)۔ ایک ایسا ادارہ جہاں تمسکات کو حفاظت اور ملکیت کی تصدیق کے لئے امانتاً رکھا جاتا ہے۔ یہ کاروائیاں امانتی گھروں کا اہم فرض منصبی ہیں، اور تمسکات کی تاجرات کی تکمیل کے لئے ضروری ہیں۔ جن میں ادائیگیاں اوران کے تصفیات شامل ہیں جو امانتی گھر کے فوری اور مصداقہ جوابی مراسلات پر منحصر ہیں۔

فرسودگی۔ استعمال یا متردک ہو جانے کے باعث ایک معینہ مدت کے دوران کسی مشینری، سامان یا کسی اثاثے کی موجودہ بازاری مالیت میں کمی، تخفیف قدر کہلاتی ہے اور اس کو فرسودگی سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ یوں یہ رقم جو کسی اثاثے کی فرسودگی لاگت کو پورا کرنے کے لئے کسی کھاتہ داری مدت میں مختص کی جاتی ہے اور یہ اندراجات اثاثے کی معروضی مدت تک کئے جاتے ہیں۔ اس اصطلاح کا ایک اور مطلب کسی کرنسی کی مالیت یا قدر میں بہ نسبت دوسری کرنسیوں کے کم قدری ہے۔ (اندراج دیکھئے)

غیرضوابطگی۔ اس سے مراد قوانین، قواعد، ضوابط اور ناظمایات کو واپس لینا ہے، یعنی کہ ان کے اطلاق کو ختم کرنا ہے جو کہ مالیاتی اداروں، کمپنیوں، کارپوریشنوں اور لوگوں کے کاروبار پر عائد کئے گئے ہوں۔

ہیجانی مناظمت۔ وہ نظم ونسق جس کا عام طور سے اس وقت سہارا لیا جاتا ہے جب کوئی تنظیم دیوالیہ ہونے سے بچنے کی سرتوڑ کوششیں کر رہی ہوتی ہے۔ اس میں ایسی پرُ خطر سرگرمیاں اختیار کی جاتی ہیں یا ناعاقبت اندیش فیصلے کئے جاتے ہیں جو عام حالات میں ایک ذمہ دار اور محتاط مناظمت نہیں کرتی۔

کم قدری۔ یہ ملکی کرنسی کی قدر میں بمقابلہ کسی ٹھوس کرنسی کے ایک تخفیف ہے جو کہ مختلف قسم کے مالی یا معاشیاتی رجحانات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کم قدری کی وجہ سے ملکی کرنسی میں درآمدات کی لاگتوں اور غیر ملکی قرضوں کی ادائیگیوں میں خاصہ اضافہ ہو جاتا ہے اور ملکی و غیر ملکی قیمتوں کے مابین متناسب تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اگر کم قدری زیادہ ہوتی ہے تو ملکی گرانی میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے۔

ترقی پذیر ممالک۔ وہ ممالک جن کی فی کس مجموعی اندرونی پیداوار ایک ہزار امریکی ڈالر سالانہ سے کم ہو۔ (2003ء کے اعداد)

ترقیاتی بینک۔ وہ بینک جس کا اصل کاروبار طویل مدتی بنیاد پر ترقیاتی سرمایہ فراہم کرنا ہوتا ہے۔ یہ ایسا بینکاری ادارہ ہوتا ہے جو اپنے خصوصی منشور کے تحت منظّم کیا جاتا ہے تا کہ وہ ترقیاتی مقاصد کے لئے طویل مدتی قرضے مہیا کرسکے۔ (اندراج دیکھئے)

ترقیاتی مالیات۔ وہ مالیاتی وسائل جو معاشی ترقی کو فروغ دینے کی غرض سے مہیا کئے گئے ہوں۔ یہ مالیاتی وسائل مقدم طور پر طویل مدتی یا درمیان مدت کے قرضہ جات پر مشتمل ہوتے ہیں جو کہ وہ مالیاتی ادارے فراہم کرتے ہیں جو خصوصی طور پر انہیں مقاصد کے لئے قائم کئے گئے ہوں۔ یہ قرضے ایسی آسان شرائط وطرام پر دیئے جاتے ہیں جو کہ قرض داروں کو نظام بینکاری کے حاصل نہیں ہوسکتے۔ اس طرح ان قرضوں کی لاگت میں عطیے یا امداد کا عنصر شامل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کفالہ کے نرم مطلوبات، یا نرم اور آسان شرائط قرض گاری جو کہ قرض داروں کو آسانی مہیا کرے۔ علاوہ ازیں ترقیاتی مالیات کا ایک اہم عنصر قرض داروں کے ساتھ ترجیحی سلوک، جو کہ ناظمیہ قردی نظام کے تحت معینہ ترجیحی شعبوں کے قرض داران، یا ہدفی قرض داران کو مہیا کیا جاتا ہے۔ جن کا تعلق چھوٹے اور اوسط پیمانے کی تاجرات یا تزویراتی تاجرات سے ہوتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

ترقیاتی مالیاتی ادارے۔ ان سے مراد مخصوص قسم کے وہ مالیاتی ادارے ہیں جو کہ معینہ شعبوں کے قرض داروں کی قردی ضروریات اور ترقیاتی مالیات مہیا کرنے کے لئے قائم کئے گئے ہوں۔ مثلاً شعبہ زراعت، مصنوعات، کان کنی، مکان سازی و تعمیرات کے شعبے کے قرض داروں کے لئے طویل مدتی قرضہ جات جو کہ ان مالیاتی اداروں نے سرمایہ کاری کے لئے دیئے ہوں۔ اور جن سے ابتدائی سرمائے اور کارکن سرمائے کی ضروریات پوری ہوسکیں۔ یہ مالیاتی ادارے مالکا یہ کے طور پر سرمایہ لگا کر حصہ داران کی بھی حیثیت اختیار کرسکتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ ادارے اعانت اور تکنیکی مشورہ بھی اپنے قرض داران کو مہیا کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کی سرگرمیاں ایک خصوصی شعبہ کے قرض داران پر مرکوز ہوتی ہے۔ جس شعبے میں ادارے کو خصوصی مہارت حاصل ہو۔ یہ ترقیاتی مالیاتی ادارے ناظمیہ قرضوں کے مہیا کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہیں، اور ان پر ان ترقیاتی مقاصد کی پیروی لازم ہوتی ہے جو حکومت نے وضع کئے ہوں۔ یہ ادارے اپنے علیحدہ قانون یا منشور کے تحت قائم کئے جاتے ہیں۔ گرچہ یہ ادارے قرض گار کے لئے دیگر بینکوں کی طرح کام کرتے ہیں لیکن قرضیابی رقوم کو اکٹھا کرنے کے لئے عموماً ان کو امانت داری کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ ان کے قرضوں کی شرائط وطرام بازاری لاگت کے برابر ہوں یا نہ ہوں اور اس وجہ سے ان اداروں کے کفالہ کے مطلوبات اور قرضی عوالیت دیگر بینکوں جیسی نہیں ہوتیں۔ گرچہ یہ ادارے مرکزی بینک کی نگرانی اور ضوابط سے باہر ہیں، لیکن ان کو پھر بھی قردگاری کے قواعد ورہبرات کی پابندی کرنا لازم ہوتا ہے جو اس مقصد کے لئے وضع کی گئی ہوں۔ (اندراج دیکھئے)

عام حصص کی تحلیل۔ یہ تحلیل اس وقت ہوتی ہے جب کہ کسی کمپنی کے موجودہ حصہ داران کے تناسبی حصص کم ہوجائیں۔ اور یہ کمی اس لئے واقع ہوتی ہے کہ کمپنی نے عام حصص کا اضافی اجراء کر کے نئے سرمایہ کاروں کو شامل کرلیا ہو۔

براست لاگت۔ یہ ان اخراجات اور چارجز پر مشتمل ہوتے ہیں جو کہ کسی پیداوار یا خدمت کے ساتھ بطور خاص منسلک ہوں، یا وہ اخراجات جنہیں بطور خاص ایک انفرادی کاروباری سلسلے سے براست منسوب کیا جائے، تاکہ کاروبار کی سہولت پیدا کی جائے۔ یہ ان ناراست لاگتوں سے مختلف ہوتی ہیں جنہیں صرف جزوی طور پر کسی کاروبار سے منسوب کیا جاسکتا ہے یا وہ اخراجات جن کے مقاصد اور استعمال متعدد ہوسکتے ہیں۔

براست سرمایہ کاری کے خطرات۔ کسی کاروبار یا ونچر میں بازار کے غیر متوقع رجحانات، کاروباری پس ماندگی، ناموافق فنی اور مالیاتی رجحان، مناظمت کی ناکامی یا کمزوریاں، کاروباری عمالات پر اثر انداز ہونے والے ناموافق قواعد و ضوابط اور ان سے پیدا ہونے والی ناکامی، سرمایہ کاری کے براست خطرات ہوتے ہیں اور ان کاروبار سے منسلک ہوتے ہیں اور جس میں سرمایہ کاری کی جارہی ہو۔ مثلاً تجارت اور تقسیم کاری، ساختمانی، ذرائع نقل وحمل، مواصلات، غیر منقولہ جائیداد میں سرمایہ کاریاں۔ (اندراج دیکھئے)

براست قرضہ۔ ایک ایسا قرض جس میں قرض لینے والا اور قرض دینے والا کسی تیسری پارٹی کی شمولیت کے بغیر یعنی کہ کسی واسطہ یا ثالثئے کے بغیر براست ایک دوسرے سے قرض کی شرائط پر طے کرتے ہیں۔

براست مالیانت۔ تمسکات کی خرید و فروخت میں براست مالیانت سے مراد نئے حصص یا نئے اجراء کی فروخت ہے جو کہ ادارتی سرمایہ کاروں کو کی جائے اور جس کی قیمتیں پہلے سے طے کر لی گئی ہوں، قبل اس کے کہ وہ نئے حصص عام پبلک کو فروخت کئے جائیں۔

براست رقعہ۔ ایسا کاروباری رقعہ جو جاری گر کی جانب سے وسطیاروں اور بیوپاریوں کی مدد کے بغیر سرمایہ کاری کرنے والوں کو براست فروخت کیا جائے۔

براست محفوظ اقساطی قرضے۔ ایسے قرضے جو کسی درمیانی واسطے کے بغیر دیئے جائیں اور جہاں قسط وار قرضوں کو یا تو باقاعدہ آمدنی یا محاصلات کو بطور کفالہ کر کے دیا جائے۔ یا قسطوں کی بروقت ادائیگی کی ضمانت کے ذریعے محفوظ بنایا جائے۔

ناظمیہ قرد، قرضے۔ اس سے مراد قرضوں کی تخصیص کا ایک نظام ہے، جو حکومت نے یا مرکزی بینک نے نافذ کیا ہو۔ یہ نظام کئی سطحوں پر قواعد وضوابط مطلوبات و ناظمات کی بناء پر قائم کیا جاتا ہے جو کہ بینکاری نظام کی اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کی قرض گاریوں کو نامزدہ ترجیحی قرض خواہوں کے لئے درج ذیل طور پر متعین کرتا ہے۔

- **ملکی سطح پر۔** قرد کی تخصیص نجی شعبہ اور سرکاری شعبہ کے لئے صرحی طور پر کی جاتی ہے جب کہ سرکاری شعبہ میں حکومت اور سرکاری شعبہ کے ادارے اور آجرات شامل ہیں۔
- **شعبہ کی سطح پر۔** بینکاری قرضوں کی تخصیص مرکزی بینک زراعت، صنعت وخدمات کے شعبے کے لئے کرتا ہے۔ اور بینکوں پر ان قردی تخصیصات کی پابندی لازمی ہوتی ہے۔ یعنی کہ بینک کسی شعبہ کے قرض خواہان کو اس حد سے زیادہ قرض نہیں دے سکتے جو کہ مرکزی بینک نے مختص کر دی ہو۔ خواہ ان قرض گار ان کی فعالیت اور ان کی ضروریات کچھ بھی ہوں۔
- **ذیلی شعبہ جات کی سطح پر۔** بینکاری قرضوں کی تخصیص کے لئے قرد کے ہدف مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو کہ بینکوں کے لئے لازم ہوتے ہیں مثلاً چھوٹے کسانوں کے لئے قرضے، یا مصنوعات، مکان سازی، تجارتی یا خدماتی شعبوں کے لئے قرضے۔
- **خردی سطح پر۔** ترجیحی گروپ کے قرض داروں کے لئے انفرادی طور پر قرضوں کے تخصیص مثلاً برآمدگاروں کے لئے قرضوں، یا چھوٹی اور درمیانی آجرات کے لئے قرضے جو ہدفی طور پر مقرر کئے جاتے ہیں۔ ان اہداف کو بینکوں پر اپنی قرض گاریوں کے سلسلے میں پورا کرنا لازم ہوتا ہے۔

ترجیحی شعبوں کے لئے یہ طرام وشرائط بازاری لاگتوں سے عموماً نرم ہوتی ہیں جن میں ایک مراعاتی عنصر شامل ہوتا ہے تاکہ ان شعبوں کی مالی امداد کی جاسکے، اور ان کو فروغ دیا جاسکے۔ عموماً یہ نظام مرکزی بینک عائد کرتا ہے اور باقاعدگی سے اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اس نظام کی عدم تکمیل کی صورت میں تاوان اور پابندیاں عائد کی جاتی ہیں۔

ناظمیہ قرضوں کا پروگرام۔ یہ پروگرام اس امر کو یقینی بنانے کے لئے تیار کیا جاتا ہے کہ بینکوں کے ترجیحی شعبوں اور ترجیحی قرض خواہوں کو دیئے جانے والے قرضوں کے اہداف ان حدود کی مطابق ہوں جن کی وفاقی بجٹ میں یا مرکزی بینک کی جانب سے جاری کردہ سالانہ زری اور قردی پروگرام میں صراحت کی گئی ہو۔

نظماء کی رپورٹ۔ ایک رپورٹ جس کی گزشتہ مالی سال کے دوران کمپنی کی مالیت اور عمومی سرگرمیوں سے متعلق کمپنی کے سالانہ حسابات کے ساتھ منسلک کئے جانے کی ضرورت ہوتی ہے اور جس میں اس رقم کو بیان کیا جاتا ہے۔ جسے حصافے کے طور پر ادا کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ اور اس رقم کا تعین کیا جاتا ہے جسے وہ محفوظوں میں رکھنے کے خواہش مند ہوں۔

قرض کی دسبرسیت ۔ یہ قرضیہ رقوم کی وہ ادائیگیاں ہیں، جو کوئی قرض گار کسی منظور شدہ قرضے پر منظور شدہ قرضے کی لائن پر کسی قرض دار کو دیتا ہے۔ جو قرض خواہ کی درخواست پر مبنی ہوتی ہیں۔اس کے بعد دسبرسیہ رقوم کو قرض کی واجب الادا رقم پر جوڑ دیا جاتا ہے، اور اگر قرض دار نے کوئی ردائگات کی ہوں تو ان کو منہا کر دیا جاتا ہے، تا کہ دسبر شدہ اور بقایا قرض کی مالیت کا تعین ہو سکے۔

دسبرسیت ۔ یہ کسی منظور شدہ قرضے کی لائن سے نکالی ہوئی رقم ہے، یا کسی قرض دار کو اس کے قرضے کی رقوم کی ادائیگیاں ہیں، یا کسی کھاتے میں سے نکالی ہوئی رقوم ہیں، یا وہ ادائیگیاں جو کسی مجاز فریق کی ہدایات پر کی گئی ہوں۔

تادیبی نظام ۔ یہ عملے کے نظم و نسق کے سلسلے میں اراکین عملہ کی جانب سے ادارے کے قوانین روزگاریت کے خلاف عمل کرنے، یا کسی بھی غلط کاری کا ارتکاب کرنے کے سلسلے میں سرزنش یا تاوانی کاروائیوں کا نظام ہے۔

انکشافیہ، انکشاف کردہ ۔ عام اطلاع کے لئے انکشافات۔ مثلاً بینکاری میں مالیاتی تاجرات کا انکشاف، مالیاتی حیثیت کا انکشاف درج ذیل کے بارے میں

- **انکشافیہ رقوم ۔** وہ رقوم ہیں جن کا اعلان کیا جائے۔
- **انکشافیہ بقیہ جات ۔** ان بقیہ جات یا ادائیگیوں کی رقوم کا انکشاف جو ابھی نہیں کی گئی ہوں۔
- **انکشافیہ محفوظات ۔** وہ رقوم جو کہ محفوظہ کے طور پر علیحدہ رکھی گئی ہوں اور جو کہ فرد میزان میں مندرج ہوں برعکس ان خفیہ محفوظات کے جن کا انکشاف مالی گوشواروں میں نہ کیا گیا ہو۔ (اندراج دیکھئے)

انکشاف (مالیاتی) ۔ انکشافات کی ضروریات کے تحت، اور انکشاف کے طریق ہائے کار کے مطابق، وہ مالیاتی معلومات مہیا کرنا جو بالعموم حسابات یا مالیاتی گوشواروں میں شامل نہیں ہوتی۔ کسی گاہک کے بینکاری کے تاجرت کے بارے میں معلومات مہیا کرنا جس کی اجازت حسب ضرورت اور گاہک کی منظوری سے قانونی طور پر دی جائے، یا قومی مفاد کے تحت معلومات حاصل کی جائیں۔

(مالیاتی) انکشاف کے ضوابط اور مطلوبات ۔ انکشاف کے وہ قواعد وضوابط اور مطلوبات جن کی تکمیل بینکوں پر لازم ہے، اور جنہیں نگرانی کے مقتدرہ نے یا مرکزی بینک نے عائد کیا ہو۔ یہ تمام پابندیاں سرمائے کی کفافیت، سیالیت، محفوظات، مسائلی قرضے، اور نقصانات قرض، نقصانات کے پروژات، اور قرض کے نقصانات کے محفوظات کے انکشافات کے بارے میں ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ،

- وہ انکشافات جو مالیاتی تاجرت کے بارے میں ہوں، جنہیں بینکوں کے فرد ہائے میزان اور مالیاتی گوشواروں میں شامل نہ کیا گیا ہو۔ جیسے خفیہ محفوظات، ماورائے فرد میزان سرگرمیاں، دوسری ضمانتیں اور ذیلی کاروبار کی معلومات، تا کہ بینک کی مجموعی مالیاتی حیثیت اور صحت کا تعین کیا جا سکے۔

- ایک قرضی خریطے کی حیثیت اور کیفیت کے بارے میں ایسی معلومات جو مالیاتی گوشواروں سے حاصل نہ کی جا سکیں۔ مثلاً پس میعاد ادائیگیاں، بقیہ جات، ناگزاریاں اور دیفالات، اور گردشی عندیات یا غیر کارگزار قرض داروں اور غیر کارگزار قرضوں کے بارے میں تفصیلی معلومات، تاکہ بینک کی مالیاتی صحت اور استطاعت کا تعین کیا جا سکے۔ انکشافات کی یہ ضروریات بینکاری کی نگرانی اور ضابطہ کاری کے میکانیئے کا ایک ضروری حصہ ہیں۔

بٹہ، کٹوتی۔ کسی مالی نصیرایہ کی نامیہ مالیت میں بٹہ یا کٹوتی کی شرح سے کمی جو ایک مقررہ مدت میں واقع ہوئی ہو۔ مثلاً

- کسی قبول کردہ مبادلہ بل کی نقد مالیت جو کہ اس کی عرفی مالیت سے کم تر ہو۔ اور یہی فرق بٹہ یا کٹوتی ہے، جو کہ شرح کے طور پر سود کی مضمر بازاری شرح ہے۔
- کسی تمسکہ، کسی خزانہ بل یا کسی بانڈ کی عرفی مالیت یا مساوی مالیت میں اور اس کی تلافی مالیت کے مابین عرصیت کی مدت ختم ہونے پر فرق۔ یہ فرق بٹہ یا کٹوتی کے برابر ہے، اور یہ مارجن فروخدار ادا کرتا ہے، جو کہ سود کی شرح کے مترادف ہے۔ خصوصاً اگر اس مالی نصیرایہ کی بازاری مالیت اس کی عرفی مالیت سے کم ہو۔
- زرمبادلہ کی مارکیٹ میں کٹوتی یا بٹہ فارورڈ مارجن ہے جو کسی کرنسی کے مبادلہ پر لاگو ہوتا ہے، اور یوں اس کرنسی کی فارورڈ بازاری قیمت اس کی اسپاٹ بازاری قیمت سے کم ہو جاتی ہے۔ یہ قیمت کسی دوسری کرنسی میں یعنی مبادلہ کرنسی میں ظاہر کی جاتی ہے۔
- تجارت میں کٹوتی سے مراد نقدی قیمت اور قرضیہ فروخت کی قیمت کے مابین وہ تفرق ہے جو کہ سوداگر نقد خرید کی ترغیب کے لئے مقرر کرتا ہے، جب کہ نقدی قیمت، قرضیہ قیمت سے کم ہوتی ہے۔
- کلیرنس سیل میں اشیاء کی قیمت اور عام قیمتوں کے مابین فرق جو گہری کٹوتی میں شمار ہوتا ہے اور جو فروخدار گدامیہ یا اسٹاک کو کم کرنے کے لئے مقرر کرتے ہیں۔

بٹہ داری۔ کسی مالی نصیرایہ کی مالیت پر بٹہ لگانا، یا کسی آمدنی کے رو، یا کسی سیلان نقدی کو بٹہ لگانا۔ یہ ان نصیرایات کی قیمت کاری کا طریقہ ہے جن کی مدت حتمی طور پر معینہ ہو۔ مثلاً،

- بٹہ داری قدر حاضرہ کو معلوم کرنے کا ایک طریقہ ہے، یعنی کہ کسی سیلان نقدی کو جو آئندہ مدتوں میں ملنے والے ہوں ان کو ایک خاص مدت کے لیئے شرح بٹہ سے کم کر کے اس مدت کے سیلان نقدی کی قدر حاضرہ معلوم کی جائے۔ (اندراج دیکھئے)
- بٹہ داری خزانہ بل یا خزانہ سٹیفکیٹ کی اجرائی کا ایک طریقہ ہے جس کے تحت یہ نصیرایات اس قیمت پر فروخت کئے جائے ہیں جو کہ ان کی عرفی مالیت یا مساوی مالیت سے کم ہو۔ یہ فرق بٹہ کی رقم کہلاتا ہے، جو شرح کے طور پر بازاری شرح سود کے برابر ہوتی ہے۔

قرضوں پر بٹہ۔ وہ قرضے جو کہ سرکاری تمسکات یا پرومیسری نوٹ کے حاملین کو بٹہ داری وسیلے سے دئے جائیں۔یعنی کہ:

- **سرکاری یا حکومتی** تمسکات کو ان کی بٹہ شدہ مالیت پر حاملین کو قرض دینا،جس کی زر اصل اور سود کی ردائیگی حکومت کی جانب سے ضمانت شدہ ہوتی ہے۔ البتہ بٹہ داری کرتے وقت سود کی رقم منظور شدہ مدت کے لئے اس تمسکہ کی عرفی مالیت سے منہا کر لی جاتی ہے،اور بقایا مالیت قرض کی رقم ہو جاتی ہے۔
- **پرومیسری نوٹ** پر بٹہ داری کر کے پرومیسری نوٹ کے حامل کو قرض دینا۔ البتہ صرف ان پرومیسری نوٹ کی بٹہ داری کی جاتی ہے جسے حکومت نے جاری کیا ہو یعنی کہ نجی پرومیسری نوٹ کی بٹہ داری نہیں کی جاتی۔بٹہ داری کرتے وقت سود کی رقم قرض کی مدت کے لئے پرومیسری نوٹ کی عرفی مالیت سے کم کر دی جاتی ہے۔

کٹوتی قیمت۔ یہ کسی مد کی بازاری قیمت یا قیمت فروخت میں کمی یا رعایت کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ رعایت فروخدار کی جانب سے متعدد اسباب کی بناء پر کی جاسکتی ہے جیسے گدامیہ کے ذخائر کو کم کرنے کے لئے یا بازار کے زیادہ بڑے حصہ کو قابو کرنے کے لئے۔

بٹہ کی شرح۔بٹہ کی شرح کا اطلاق نقد رقم کے سیلان کی قدر حاضرہ یا موجودہ مالیت کا حساب لگانے کی غرض سے مستقبل کی وصولیوں اور ادائیگیوں کے سیلان پر ہوتا ہے۔بٹہ کی شرح کی موجودہ مالیت کے تعین کی غرض سے گرانی کی متوقع شرح کے قائم مقام کے طور پر، یا بازار کی شرح سود کے قائم مقام کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔معاشیات میں بٹہ گری کی شرح صرفینہ اور بچتوں کے درمیان مدتی ترجیح کی نمائندگی کرتی ہے۔

بٹہ کھڑکی۔ مرکزی بینک کی جانب سے کاروبار کرنے والے بینکوں یا ایجنٹ بینکوں کو خزانہ بلوں یا خزانہ سرٹیفکیٹوں کے لئے فراہم کردہ نوبٹہ گری کی سہولت جس میں کٹوتی پر ان کی بازخریداری شامل ہو۔ خزانہ بلوں کے حاملین، جیسے کہ بینک اس سہولت کو اپنی سیالیت کی سطحوں کو سہارا دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اگر سیالیت کی ضرورت پیش آئے تو بٹہ شدہ نصیرایوں کی نوبٹہ کر کے سیالیت حاصل کی جاسکتی ہے۔

بٹہ مالیت۔آئندہ مدتوں میں حاصلات یا آمدنیوں یا سیلان نقد کی قدر حاضرہ کو ان کی بٹہ یا کٹوتی شدہ مالیت قرار دیا جاتا ہے۔خواہ یہ حاصلات اور آمدنیاں کسی سرمایہ کاری سے ملیں، یا کسی پروجیکٹ سے ملیں، یا کسی کاروبار سے ملیں۔
(اندراج دیکھئے)

استرداد۔ مالیات کے ضمن میں استرداد سے مراد کسی مالیاتی ذمہ داری کو پورا کرنے سے انکار ہے۔مثلاً پیش کئے جانے پر کسی بل کو قبول نہ کرنا، یا ادائیگی کے وقت پر کسی قبول شدہ بل کو ادا نہ کرنا استرداد ہوگا۔

عدم ترغیبات۔ یہ مالیاتی حوصلہ شکنی کے وسیلے ہیں۔کسی کاروبار یا کسی سرگرمی یا کاروباری سلسلے سے وابستہ ایسی لاگتیں یا تاوانات جو ان سرگرمیوں کو اختیار کرنے پر لاگو ہوں تاکہ کمپنیوں اور کاروباری اداروں کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ بینکاری میں قرض لینے کی لاگت میں ایک پریمیم کا اضافہ تاکہ قرض لینے والوں کی حوصلہ شکنی کی جائے، یا فنڈ کی لاگت میں اضافہ جس سے بینکاری کے مارجن میں کمی ہو جائے تاکہ بینکوں کے قرضہ دینے کی حوصلہ شکنی کی جائے۔

عدم وساطت۔ عدم وساطت سے مراد بینکاری تجارہ میں کمی ہے۔ یا پھر امانتوں کی تنظیم بندیوں میں کمی اور اس وجہ سے بینکوں کی قرض گارانہ سرگرمیوں میں کمی ہے جو کہ متعدد وجوہات کی بناء پر رونما ہوں۔ مثال کے طور پر اگر مالی وسائل کا رخ بینکوں سے ہٹ کر غیر بینکی مالیاتی اداروں کی طرف ہو جائے یعنی کہ اگر بینکوں کے مالی وسائل کم ہو جائیں، تو یہ عدم وساطت ہوگی۔ یعنی کہ بینکاری قرضوں میں کمی کی وجہ ان کے پاس امانتوں کے رقوم میں کمی ہوسکتی ہے۔ اس رخ کے پلٹنے کی خاص وجہ مالی بحران ہے۔ اس کے علاوہ بینکاری کی عدم وساطت، بینکاری خطرات یا بینکاری نقصانات کے بڑھ جانے سے بھی ہوسکتی ہے، جن کو بینکاری اثاثوں میں کمی سے ناپا جاسکتا ہے۔ (اندراجات دیکھیئے)

تحریفات (مالیاتی)۔ اس اصطلاح کے کئی مفہوم ہیں۔ بینکاری اور مالیات میں مجموعی سطح پر تحریفات اس وقت رونما ہوتی ہیں جب طرح طرح کی مداخلات بازاری قوتوں کو غالب آنے سے روک دیتی ہیں۔ اور اس طرح مالیاتی وسائل کی مناسب ترین تنظیم بندی اور ان کا مناسب ترین استعمال ممکن نہیں رہتا۔ ان تحریفات کی جڑیں شرح سود کی وضع میں ہوسکتی ہیں، خاص طور سے امانت کی شرحوں میں۔ یا تحریفات قرض کے نظام میں موجود ہوسکتی ہیں۔ یا تحریفات قانونی اور انضباطی دائرہ کار میں جنم لے سکتی ہیں۔ یا تحریفات لائسنسنگ اور داخلے کے نظام میں ہوسکتی ہیں۔ یا تحریفات نامقدوری، دیوالیہ پن اور خروج کے بندوبست میں ہوسکتی ہیں۔ یا تحریفات مالیاتی منڈیوں کی عمل کاریوں میں ہوسکتی ہیں، جن میں منڈیوں تک رسائی، منڈیوں کی وسعت اور مسابقت کے عناصر شامل ہیں۔

مضطر، بینک یا مالیاتی ادارہ۔ کسی بینک یا مالیاتی ادارے کے مالیاتی اضطراب سے مراد وہ سخت مالی مشکلات ہیں جو اس کو درپیش ہوں۔ ان مشکلات کی جڑیں اس کے قرض کے خریطے سے منسلک ہوسکتی ہیں، جس میں غیر حصولیاب یا دیقالہ قرضوں کی بھرمار ہو۔ یہ ہوسکتا ہے کہ بینک یا مالیاتی ادارہ مثبت خالص آمدنی اور منافع ظاہر کر رہا ہو حتیٰ کہ اپنے حصہ داروں کو حصا فے بھی تقسیم کر رہا ہو جن کی بنیاد عائدہ آمدنی پر ہو، لیکن جو وصول نہ کی جاسکیں، عملاً ایسا بینک بھاری بقیہ جات کا سامنا کر رہا ہوتا ہے، جو قرض داروں کی جانب سے قرض کی واپسی پر واجب ہیں۔ اور سیالیت کے ایک دباؤ کے غربے سے گزر رہا ہوتا ہے جس پر سیالیت کے مروجہ ذرائع سے قابو نہیں پایا جاسکتا۔ ان معنوں میں مالیاتی اضطراب کو سخت قسم کی عدم سیالیت سے تعبیر کیا جاتا ہے، اور اگر یہ جاری رہے تو یہ صورت بگڑ کر شدید اضطراب میں تبدیل ہوسکتی ہے جو نامقدوری کے مترادف ہے، جس سے بینک یا مالیاتی ادارے کی بقاء خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

آمدنی کی تقسیم۔ مالیات میں اس سے مراد آمدنی یا منافع میں ان کا حصہ دینا جو کہ اس کے حقدار ہوں۔ مثلاً کسی کمپنی کے حصہ داران کو حصافہ بانٹنا۔ معاشیات میں سے اس سے مراد آمدنی کی تقسیم کاری کی وضع ہے جو کہ آمدنی کے لحاظ سے مختلف گروپ کی کسی مدت میں ان کی آمدنیوں کے سطح سے منسلک ہو۔

متنوعیت۔ تجارتی، مالیاتی، بینکاری یا سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو ایک سلسلے پر پھیلانا، یا سرگرمی کے کسی میدان پر ارتکاز کرنے کے بجائے متعلقہ سرگرمیوں کے کئی میدانوں میں اپنی شاخیں پھیلانا متنوعیت کہلاتی ہے۔ خطرات کو کم کرنے، حاصلات کو بڑھانے اور ناموافق تجارتی حالات سے نمٹنے کے لئے مناظمت کی حکمت عملی بھی اس زمرے میں شامل ہے۔ متنوعیت سے کسی بینک یا کاروباری ادارے کو بقاء کے بہت مواقع حاصل ہوتے ہیں اور اس میں مالیاتی دباؤ اور نقصانات کا سامنا کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

- **قرض کے خریطے کی متنوعیت**۔ بینک اس کو اپنے قرض کے خریطے کی مجموعی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لئے اپناتے ہیں تا کہ وہ اپنی قرض دینے کی سرگرمیوں کو متنوع کاروباروں میں بڑھا سکیں اور یوں قرض لینے والوں کے ایک سلسلے کو وسیع کر کے دیفالہ کے خطرات کو کم سے کم کر سکیں۔ یا خریطے کی متنوعیت سودی آمدنی کو بڑھانے کے لئے قرض کے ان نصیرایات کے ذریعے کی جاتی ہے جو سود اور چارج کے وسیع سلسلے کے حامل ہوں۔ متنوعیت قرضی خریطہ کی عرصیت کی وضع کو بہتر بنانے اور یوں اپنے امانتوں کے واجبوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے بھی کی جاتی ہے۔ تا کہ بقیہ جات اور ردائگات کے بوجھ کو سارے خریطے پر فرخ دیا جائے۔ اس قسم کا ایک متنوع قرضی خریطہ، بینک کے مالیاتی استحکام میں اضافہ کرتا ہے۔
- **اثاثے یا سرمایہ کاری کے خریطے کی متنوعیت**۔ اثاثہ کے حاملین یا سرمایہ کاروں کی جانب سے اس متنوعیت کو اس لئے اپنایا جاتا ہے تا کہ وہ اپنے خریطے کے خطرے کو کم کر سکیں اور حاصلات کو بڑھا سکیں۔ یہ خریطے کے مینجروں کی جانب سے اختیار کردہ مناظمت کی حکمت عملی کی ایک تکنیک ہے، تا کہ مختلف اقسام کے اثاثوں اور سرمایہ کاریوں کو لاحق ممکنہ خطرات میں توازن پیدا کیا جا سکے۔ یہ اثاثے اور سرمایہ کاریاں متعدد شعبوں پر محیط کارپوریشنوں کے اسٹاک اور حصص پر مشتمل ہوتی ہیں، یا ان مالی نصیرایات پر جو کوالٹی کے لحاظ سے، شرح سود کے لحاظ سے، اور عرصیت کے لحاظ سے متنوع ہوں، یا ان نصبیہ اثاثوں پر جس میں غیر منقولہ جائیداد ، کارخانے شامل ہیں۔ اثاثوں کے ایک عالم گیر خریطے کی تنوع کاری بھی اس زمرے میں شامل ہے۔
- **خطرات کی متنوعیت**۔ قرض گاری کے خطرات کا تنوع قرض خواہان کی سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں پر قرض کے معرض کو فرخ سے میسر ہوتا ہے۔ یعنی کہ قرض گاریوں کو شعبہ جاتی طور پر یا کاروباری سرگرمیوں کے ایک وسیع سلسلے پر پھیلا کر خطرات کم کیا جا سکتا ہے۔

متنوع مالیاتی اور بینکاری نظام۔ اس سے مراد بینکوں اور مالیاتی اداروں کا ایک وسیع سلسلہ ہے جو کہ امانت داروں اور قرض خواہوں کو متنوع مالیاتی وسائل اور خدمات پیش کرے، اور یوں بچت کرنے والے، اثاثہ کے حاملین، اور سرمایہ کاروں کو متنوع سہولیات مہیا کرے۔ مالیاتی اداروں کا یہ سلسلہ کمرشل بینکوں ، مخصوص بینکوں ، سرمایہ کار بینکوں اور نیم بینکاری اداروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب کہ نیم بینکاری اداروں میں وہ سرمایہ جاتی کمپنیاں شامل ہیں جو کہ بازار کے ایک واضح گوشہ میں بینکاری جیسی خدمات مہیا کرتی ہیں۔ اس میں غیر بینکاری ادارے بھی شامل ہیں جیسے کہ بیمہ کمپنیاں، پنشن فنڈ، اور سماجی تحفظ کے نظام کو کہ معاہداتی بچتوں کو اکٹھا کرنے کا میکانیہ فراہم کرتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ خطرات کا تحفظ اور ان کے معاوضات بھی فراہم کرتے ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

اتلافیت۔ نجی شعبہ کے ضمن میں اتلافیت سے مراد کسی کاروباری لائن یا کسی ذیلی کمپنی کی ملکیت سے دست برداری یا اُس پر اختیار ترک کرنا ہے جو کہ اُس کی آبائی کارپوریشن یا محلوکہ کمپنی کرے۔ اگر یہ اتلافیت رضا کارانہ ہے تو اِس کا مقصد عام طور پر محلوکہ کمپنی کے اُس کاروبار کو سمیٹنا ہے جو کہ اُس کی مقدم کاروباری لائن سے کہیں آگے پھیل چکے ہوں، جن میں کمپنی کے قیمتی وسائل پھنسے پڑے ہوں۔ اِس وجہ سے کمپنی میں ایسے کاروباری خطرات یا خدشات پیدا ہو گئے ہوں جو کہ بُرے وقتوں میں نبھائے نہ جا سکیں۔ اتلافیت غیر رضا کارانہ یا جبریہ ہو سکتی ہے، جیسے کسی عدالت کی جانب سے اجارہ داری ختم کرنے کا فیصلہ جس کے تحت محلوکہ کمپنی کو یہ حکم صادر ہوا ہو کہ کمپنی کو علیحدہ یونٹوں میں توڑ دیا جائے۔ اور یگونہ ملکیت کو ختم کیا جائے تا کہ صنعت میں کاروباری مسابقت کو فروغ ملے۔ ان دونوں صورتوں میں آبائی کمپنی یا تو کاروباری لائن کو یکسر بیچ کر ملکیت کی مکمل اتلافیت کرے گی، یا ایک نئی کاروباری

مبنی شروع کرے گی جس میں اتلافیت نامکمل ہوگی، تاکہ ملکیت اور مناظمت میں اثر ورسوخ بھی قائم رہے، مالکا یہ بھی بہتر ہوجائے، اور اجارہ داریاں توڑنے والے ضابطران بھی مطمئن رہیں۔

اتلافیت۔ سرکاری شعبہ میں اتلافیت سے مراد اُن کمپنیوں یا آجرات کی نجکاری ہے جوحکومت کی ملکیت میں ہوں، چاہے وہ نجکاری مکمل ہو یا ادھوری۔ اِس کا انحصار نجکاری کے مقاصد پر اور اُن یونٹوں کی بازاری حالت پر ہے جن کی نجکاری کی جانے والی ہے۔ اکثر نجکاری نقصان زدہ یونٹوں کی اتلافیت ہے جس کا اولین مقصد حکومت کی اعانتوں اور کفالت کوختم کرنا ہے، تاکہ خزانہ پر سے مالیاتی بوجھ اُتر سکے یا رُک سکے۔

حصافہ۔ حصافہ سے مراد حصے پر منافع ہے۔ یعنی کہ کسی کمپنی یا کاروبار کے حصص میں سرمایہ کاری پر وہ حاصل جس کا حصے داروں کے درمیان حصافے کے طور پر تقسیم کرنے کا مجلس نظماء کی جانب سے باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا ہو۔

حصافے کی ادائیگی کا تناسب۔ یہ کسی سال کے دوران فی حصہ کمائی کے ساتھ فی حصہ حصافوں کا تناسب ہے۔ چونکہ غیر منقسمہ منافعوں یا محفوظے کی تشکیل کے باعث سال کے دوران کسی کمپنی کی جانب سے تقسیم کئے جانے والے فی حصہ حصافے، فی حصہ کمائی سے کم ہوسکتے ہیں، اس لئے حصافے اور ادائیگی کی تناسب ایک فی صد شرح یا کسر ہے۔
(اندراجات دیکھئے)

حصافے کی ادائیگی۔ یہ مالیاتی سال کے اختتام پر حصافوں کا اعلان ہوجانے کے بعد کسی کمپنی کے حصہ داروں کو حصافوں کے طور پر ادا کی جانے والی رقم ہے۔

حصافے کی پالیسی۔ یہ کسی کمپنی کی طرف سے اس کی سرمایہ کے بجٹ کی حکمت عملی ہے، اور سرمایہ کاری کے تحفظ کے طور پر اختیار کی جاتی ہے۔ وہ کمپنیاں جو ایک مسلسل بنیاد پر حصافے کی ادائیگی کا سلسلہ اختیار کرتی ہیں وہ حصافے کی ایک پالیسی کی تشکیل بھی کرتی ہیں جو متعدد قابل لحاظ امور پر مبنی ہوتی ہے۔ جن میں سے سب سے اہم امر یہ ہوتا ہے کہ کمپنی کے اسٹاک کی بازاری مالیت کا تحفظ کیا جائے۔ اور اس طرح بازاری سرمائیت کی سطح کو برقرار رکھا جائے۔ اس کے علاوہ اس زمرے میں کسی معینہ سال کے دوران کمپنی کی جانب سے اعلان کردہ منافعوں پر مختلف اقسام کے عندیات کو استوار کرنا، جیسے طویل مدتی مال کاری کی ضروریات کے لئے قرض گیریوں کے بجائے روکی ہوئی کمائیوں کا استعمال، یا اضافی اسٹاک یا بانڈ کے اجراء سے سرمایہ کے ڈھانچے کو بہتر بنانا، حصافے کے لئے حصہ دار کی توقعات کو برقرار رکھنا، اور قانونی محالات اور مطلوبات پر عمل پیرا ہونا، شامل ہیں۔

حصافے کا ہدف۔ حصافے کی وہ سطح جس کا اعلان ایک مقررہ اطلاعی مدت کے دوران کسی محدود کمپنی کی جانب سے کیا گیا ہو۔ یا حصافے کی وہ خاص شرح جس کو بطور ہدف کے مقرر کیا گیا ہو۔

حصافے اور حصالے کا تناسب۔ یہ فی حصہ قیمت کے ساتھ فی حصہ حصافوں کا تناسب ہے۔ یہ اسٹاک کی قیمتوں میں ملفوف، بازار کی قدر ینہ کو اور آمدنی کی فعالیت کو یا حصافوں کے طور پر تقسیم کی جانے والی کمائیوں کو ظاہر کرتی ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

تقسیم یاب کریڈٹ۔ ایک منقولیات جس کو چھوٹے ٹکڑوں میں نکالا جا سکے، یا اول مستفید اس کریڈٹ کے ایک حصے کو دو یا زیادہ مستفیدوں کے نام منتقل کر سکے۔

وثیقاتی قرد۔ کسی بینک کی جانب سے ایک برآمدگار کو ادائیگی کی یقین دہانی ،بشرطیکہ متعلقہ وثیقات پیش کر دی جائیں،اورقرد کی شرائط پوری کردی گئی ہوں۔(اندراج دیکھئے)

ملکی قرد۔ وہ قرض جوملکی کرنسی میں ملکی بینکوں کی طرف سے دیا گیا ہواورملکی کرنسی میں ہی قابل ادا ہو،خواہ وہ بینک مقامی ملکیت کے ہوں یا غیرملکی بینکوں کی شاخیں ہوں۔

ملکی طلب۔ وہ طلب جس کی ابتداء ملک کے اندر ہوتی ہو۔معاشیات کلاں میں اورمجموعی سطح پر یہ نجی اور سرکاری شعبہ جات کی مجموعی طلب،اور خالص غیرملکی طلب پر مشتمل ہے۔لیکن کسی واحد مد میں اور خردی سطح پر یہ وہ مقدار ہے جوکہ ملک کے اندر کسی قیمت پرطلب کی جائے۔

ملکی مالیاتی اثاثے۔ کسی ملک میں یہ اثاثے کسی تجارتی فرم،گھرانے یا حکومت کے یونٹ کی اس آمدنی یا دولت پر ایک مطالبہ یادعویٰ ہیں۔جیسے اسٹاک، بانڈ اور وہ امانتیں جوبینکوں کے پاس ہوں۔

ملکی شرحیات سود۔ کسی ملک کے اندرامانتوں اورقرضوں پرسود کی شرحیں جوغیرملکی شرحوں سے مختلف ہوسکتی ہیں جس کی وجہ کرنسی کی قدر میں تفرق اوران ملکوں کے مابین مالی اورمعاشی رجحانات میں فرق ہے۔

ملکی قیمت کی سطح۔ ایک معاشی اصطلاح جس سے مراد ملکی قیمتوں کی وہ اوسط سطح ہے جوکسی خاص عرصہ یا وقت میں ،یاکسی مہینے یا سال میں رائج رہے۔اس کوقیمتوں کے ایک اشاریئے سے ظاہرکیا جاتا ہے،جیسے سی پی آئی،یعنی کہ اشیائے صرف کا اشاریہ،یاتھوک قیمتوں کے وہ اشاریئے جن سے ایک عرصے کے دوران قیمتوں کی سطح میں اتار چڑھاؤ کا تعین کیا جاسکے۔

ملکی بچت۔ ان سے مراد بچتوں کا وہ مجموعہ ہے جوکسی ملک میں گھرانوں کے شعبے،تجارتی شعبےاورسرکاری شعبے کی بچتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

دوہرے اندراج کی حساب داری۔ اس حساب داری کے طریقے میں ہرکاروباری تاجرت کوڈیبٹ اورکریڈٹ کےطور پر مساوی رقوم کے دوہرے اندراجات کئے جاتے ہیں۔

مشکوک اثاثے،قرضے۔ یہ وہ اثاثے ہیں جن سے ان کے حامل کومتوقع آمدنی یا حاصل نہ ملے،یاان کی بازاری مالیت ان کی عرفی مالیت یا بینہ مالیت سے کم ہو۔جب کہ مشکوک قرضے کسی بینک کے قرضی خریطے کے وہ نافعالی قرضے ہیں جن کی ردائگات مختصر مدت کے قرضوں پرایک سال سے زائد بقایا ہوں اورطویل مدت کے قرضوں پر دوسال سے زائد بقایا ہوں۔(اندراج دیکھئے)

زیریں رو کا شرکتی قرض۔ یہ سند یکاتی قرض میں کسی شرکتی بینک کی جانب سے قرض کی کل رقم کے ایک حصے کی رقم کاری ہے۔یعنی کہ اگر کسی بڑے قرضے کے لئے بینکوں کا ایک گروپ قرض کی مالیانی کے لئے اکٹھا ہو جائے تو مجموعی مالیاتی پیکج کا ایک حصہ شرکتی معاہدے کے تحت کوئی ایسا چھوٹا بینک خرید کر شرکت کر سکتا ہے، جو قرض کی رقم خود اپنے وسائل سے مہیا کرے۔

ڈرافٹ۔ طلب کرنے پر یہ ایک واجب الادا مبادلہ بل ہے جو بالعموم ایک بینک سے دوسرے بینک کو یا ایک شاخ سے دوسری شاخ کو واجب الادا ہو۔مبادلہ بل رقوم منتقل کرنے کا ایک مقبول عام طریقہ ہے۔

نکاس۔ اس اصطلاح سے مراد کسی اکاونٹ سے یا کسی قرد ی لائن سے رقوم نکلوانا ہے۔یا کسے بنک سے چیک کے ذریعے یا مبادلہ بل کے ذریعہ ادائیگی طلب کرنا ہے۔

نکاس گر۔کوئی کھاتہ دار، کمپنی یا شخص جو تحریری ہدایات کے ذریعہ اور مدعا کے مطابق رقم نکلوائے۔

تبدلیابی کا دوہرا نظام۔ اس سے مراد کسی معیشت میں غیر ملکی کرنسی کی تبدلت کے دو متوازی نظاموں کا وجود ہے۔یہ نظام اب مودوم ہوتا جار ہاہے جیسا کہ پاکستان میں ہوا ہے۔

مرکزی بینک کو واجب۔ وہ رقوم جو مرکزی بینک سے قرض پر لی گئی ہوں اور مرکزی بینک کو واپس ادا کرنی ہوں۔اس میں بینکوں کے وہ قرضے ہیں جو مرکزی بینک سے لئے گئے ہوں تاکہ تصفیاتی رقوم کی کمی کو پورا کیا جا سکے۔یا وہ رقوم جو کہ مرکزی بینک نے نو مالکاری کے اہتمامات کے تحت بینکوں کو مہیا کی ہوں۔ یا کٹوتی کی وہ سہولیات جو مرکزی بینک نے بینکوں کو تجارتی مالیات کے لئے مہیا کی ہوں۔

(مالیاتی) مستعدی۔ بینکاری کے کاروبار میں مالیاتی مستعدی سے مراد جانچ پڑتال اور توثیق کے وہ تمام طریقہ کار ہیں جن کی صراحت قوائد کے گوشواروں میں کر دی گئی ہو جن کی رو سے بینکار پر لازم ہے کہ وہ اپنے گاہکوں کی، خصوصاً قرض خواہوں کی مکمل طور پر چھان بین کرے کہ ان کے کاروباری سلسے، ان کا پس منظر، اور ان مالیاتی فعالیت کی کیا حیثیت ہے قبل اس کے کہ کوئی مالیاتی معاہدہ یا متاجرہ کیا جائے۔اس طرح کا طریقہ کار انضباطی اداروں کے لئے بھی لازم ہے قبل اس کے کہ کس مالیاتی ادارے کو کاروبار کھولنے کی اجازت دی جائے یا بعد میں انہیں مالیاتی کاروبار کا مجاز قرار دیا جائے۔

میعاد۔ یہ سود کی عرصہ دار ادائیگیوں پر مبنی کسی سود بردار تمسک کی عرصیت کا متبادل پیانہ ہے، یا کسی بانڈ کی عرصیت کا پیانہ ہے جو کوپن کی ادائیگیوں پر مبنی ہو۔یا اوزانی عرصیات کا پیانہ، جو کوپن کی اور اصل زر کی، دونوں کی ادائیگیوں پر مبنی ہوں۔